

# فضائل درود شریف



ترجمہ  
مفت محمد رفیع  
احمد اویسی رضوی



مفت محمد رفیع  
احمد اویسی رضوی



ترجمہ  
صاحبزادہ ریاض احمد اویسی رضوی

مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد ریوا پور فون: 881371

تقریب کار

## مقدمہ

**فضائل درود شریف** | درود شریف کی فضیلتیں  
شمارے باہر ہیں علماء کرام نے اس موضوع پر پیش کرنا ہی سب سے بڑی فضیلت درود شریف کی یہ ہے کہ اس عمل کو اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف منسوب فرمایا ہے چنانچہ قرآن مجید کی مشہور آیت میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ  
يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ  
یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا  
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا  
تَسْلِیْمًا (احزاب ۵۷)

اس آیت میں تاکید کے لیے جملہ ائمہ لایا گیا **فائدہ** ہے جس کے شروع میں بغرض تاکید مزید مذکور ہے اس جملہ کی ضرر فعل مضارع ہے جو افادہ استمرار تجدیدی کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اور میرے تمام فرشتے رحمت کی گنتی مجھے ہی معلوم ہے بغیر پروردگار سے رہتے ہیں۔ اے مومن! تم ہی اس وظیفہ میں میری اور میرے فرشتوں کی اقتداء کرو۔

**انتباہ** | خدا کے درود یعنی سے مراد رحمت کا نازل کرنا اور فرشتوں اور مومنین کے درود سے مراد ان کا بارگاہ رب العزت میں تضرع و دعا کرنا ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت و برکت نازل فرمائے

مومنین کی طرف سے درود یعنی ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم ہے اور یعنی والد کا بھی فائدہ ہے۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص **حادث** | مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس شان محبوبیت اور عظمت جاہ کو دیکھئے کہ امت کا ایک بندہ حقیر، ذلیل حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اس کا بدلہ خود رب جلیل جل شانہ دیتا ہے اور ایک کسے مقابلہ میں دس رحمتیں نازل فرماتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے ہر شرف صرف اسی امت کو عطا ہوا ہے کیونکہ اس امت کے سوا کسی اور امت کو اپنے پیغمبر پر درود و سلام بھیجنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

درود شریف کے فوائد میں سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ درود شریف اجابت دعا کا ذریعہ ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کا توسل بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

دلائل الخیرات شریف میں ہے کہ  
وسیلہ حق تعالیٰ

علیہ درانی (متوفی ۱۲۱۵ھ) نے فرمایا کہ جب تم خدا تعالیٰ سے  
کچھ مانگو تو دعا سے پہلے اور پچھے درود شریف پڑھ لیا کرو۔  
کیونکہ اللہ تعالیٰ دونوں طرف سے درود شریف کو تو اپنے  
کرم سے قبول کر ہی لیتا ہے اور یہ اس کے کرم سے بعید ہے  
کہ درمیان کی چیز کو رد کر دے۔

علامہ قاسمی شرح دلائل الخیرات میں لکھتے ہیں کہ بعض کے  
فائدہ اندیک امام دارانی کے قول مذکور کا تتمہ دینا ہے۔

اور ہر ایک عمل مقبول ہوتا ہے یا درود و سوائے درود شریف  
کے کہ وہ مقبول ہی ہوتا ہے مرد و عورتیں ہوتا، امام باجی نے برطیت  
ابن عباس نقل کیا ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگو تو اپنی  
دعا میں درود شریف شامل کرو۔ کیونکہ درود شریف مقبول ہوتا  
ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ بعض کو قبول  
کرے اور بعض کو رد کرے۔

۲۔ شیخ ابوطالب مکی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ جب تم  
اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگو تو پہلے درود شریف پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ  
کی شان سے بعید ہے کہ اس سے دعا مانگی جائیں۔ جن  
میں سے ایک کو پورا کر دے اور دوسری کو رد کر دے۔ اس  
روایت کو امام غزالی نے احیاء العلوم میں نقل کیا ہے۔

یہ وہی امام باجی قدس سرہ ہیں جنہوں نے چند ویریں بد مذہب کے مذہبی  
لگام دے رکھی تھی جیسے بیمار سے دوسری امام احمد رضا حضرت ہر یوئی قدس سرہ  
تفصیل کے لئے دیکھئے رسالہ پڑھا مکھا آتی دوسری نظر آئے۔

۵  
نکتہ درود شریف (اللہ صل علی محمد) دعا  
نکتہ ہے اور دعا کبھی مقبول ہوتی ہے اور کبھی مردود

مگر درود شریف عموم دعا سے مستثنیٰ کیونکہ نص قرآنی سے ثابت  
ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول پر درود بھیجتا ہے جتنا ہے اس  
نے اپنے مومن بندوں پر احسان کیا ہے کہ ان کو بھی درود بھیجتے  
کا حکم دیا ہے تاکہ ان کو زیادہ فضل و شرف حاصل ہو جائے۔  
دوسرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اپنے پروردگار کا درود ہی  
کافی ہے پس مومن کا اپنے رب سے طلب درود کرنا قطعاً  
مقبول ہے کیونکہ خدا تعالیٰ خود خبر دے دے طلب ہے کہ میں اپنے  
رسول پر درود بھیجتا ہوں۔ باقی تمام دعائیں اور عبادتیں اس کے  
برعکس ہیں بلکہ درود شریف کے مقبول ہی ہونے کی سند  
نص قرآنی ہے۔ رہا اس پر تو اب کا ملنا، سودہ بنت عوارض سے  
مشروط ہے اور وہ عوارض یہ ہیں قلب غافل سے پڑھنا، یاد  
سمجھ کے لیے پڑھنا۔ کسی حرام چیز پر استعمال کرنا وغیرہ (روح النصار)  
شانی

### چہل حدیث فضائل درود شریف

چالیس احادیث یاد کرنے والے کو بہشت کی نوید ہے فلذا  
فقیر اس رسالہ کو ۳۰ درود کی حدیثوں سے مزین کرتا ہے۔

حدیث نمبر ۱ عن عبد اللہ بن مسعود

اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قال اولی الناس فی يوم القیامۃ اکثرہ علی صلاۃ - ترمذی ص ۱۶۷ ج ۱ اکثر اعمال ص ۱۶۷ ج ۱ حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا یا کھیا ہوگا۔

**فائدہ** ۱۔ بخشش قیمت ہے وہ امتی جو ہر وقت لم ہو کلام میں اور زبان کو درود و سلام میں مصروف رکھتا ہے۔  
حدیث نمبر ۲۔

ان اتوبیکم منی یوم القیامۃ فی کل موطن اکثرکم علی صلاۃ فی الدنیا (مسعودی الذارین ص ۱۶۷)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن ہر مقام اور ہر جگہ میں میرے زیادہ نزدیک تم میں سے وہ ہوگا جس نے تم میں سے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔  
**فائدہ** ۱۔ اس مرتبہ کا علم اس وقت ہوگا جب نفسی نفسی ہوگی اور دعو کی کثرت کرنے والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوگا۔

حدیث نمبر ۳۔

عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم انہ قال من صلی علی صلاۃ صلی اللہ علیہ

عشر او کتب لہ عشر حسنات - ترمذی شریف ص ۶۴ ج ۱

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔  
(فائدہ) کتنا ستا سوا ہے لیکن یہ نصیب کی بات ہے۔  
حدیث نمبر ۴۔

عن النس قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم من صلی علی صلاۃ واحد صلی اللہ علیہ عشر صلوات وحطت عنہ عشر خطیئات ورفعت لہ عشر درجات (مشکوٰۃ ص ۱۶۷ ج ۱)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے۔  
(فائدہ) یہ عمل بھی اسے نصیب ہے جس کی تمت بعیب ہے۔

حدیث نمبر ۵۔

عن ابی طلحۃ ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جاء ذات یوم والیشوی فی وجہہ

فَقَالَ اللَّهُ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ  
يَقُولُ إِمَّا يَرْضَاكَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ لَا يَصْلِي  
عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَصْلِيَّةِ عَلَيْهِ  
عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ  
الْأَصْلِيَّةِ عَلَيْهِ عَشْرًا (رَسَائِلُ وَارِثِي الْمَشْكُوتِ)

ایک اور روایت میں ہے:

عَنْ أَبِي طَالِحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ  
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ  
أَرَ إِلَّا أَشَدَّ اسْتِثَارًا مِنْهُ يَوْمِيهِ وَلَا أَطِيبَ  
نَفْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُكَ قَطُّ أَطِيبَ  
نَفْسًا وَلَا أَشَدَّ اسْتِثَارًا مِنْكَ الْيَوْمَ فَقَالَ مَا  
يُمْنِي وَهَذَا جِبْرِيلُ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)

قَدْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي الْفَأُتَالُ قَالَ  
اللَّهُ تَعَالَى مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً صَلَّيْتُ

عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا مَحُوتٌ عَنْهُ عَشْرٌ سَبْعَاتٍ  
وَكُنْتُ لَهُ عَشْرَ حَنَاتٍ (الْقَوْلُ الْبَرِيحُ مَثَلًا)

وَفِي رَوَايَةٍ: بَشَرًا مَتَكَ إِنْ مَنْ صَلَّى

عَلَيْكَ الْخَ قَلْبُكَ رَعِيدٌ مِنْ ذَالِكَ أَوَّلِيْقِلُ  
(هَذَا) وَفِي رَوَايَةٍ الْأَصْلِيَّةِ عَلَيْهِ وَمَلَأْتُكَ

عَشْرًا (الْقَوْلُ الْبَرِيحُ مَثَلًا)

ترجمہ: سیدنا ابوالفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک دن

در بار نبوت میں حاضر ہوا تو میں نے اپنے آقا رحمت عالم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اتنا خوش اور ہنسا ہنسا دیکھا کہ  
میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا میں نے سبب دریافت کیا تو فرمایا  
میں کہوں نہ خوش اور ہنسا ہنسا بیشک میں کہ ابھی ابھی میرے  
پاس سے جبرائیل علیہ السلام پر پیغام رسد کر گئے ہیں اللہ تعالیٰ  
فرماتا ہے اے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا  
امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے  
اس پر کس رعیتیں ہمیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور  
اس کے لیے دس نیکیاں کچھ دوں اور جو ایک مرتبہ سلام پڑھے تو  
میں اس پر کس بار سلام بھیجوں، لہذا آپ اپنی امت کو اس بات  
کی خوشخبری سنائی دیکھیے اور ساتھ ہی فرمایا دیکھیے کہ اسے امت  
اس تمہاری مرضی تم درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وعلى آله واصحابہ وازواجہ وذریئہ والفقہا  
ابدًا وبارک وسلم۔

حدیث نمبر ۶۰۰

عَنْ أَبِي بَنْ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكْثَرُ الصَّلَاةِ فَكَمْ

أَجْعَلَ لَكَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ

الْبَرِيحَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَلَوْ خَيْرُكَ

قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَلَوْ

خَيْرُكَ قُلْتُ فَالثَّلَاثِينَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ

زدرت نہ ہو خیر لک قلت اجعل صلاتی  
کاملاً قال اذا تکفی صلاتک ویکفرو لک ذنباک  
(رواہ الترمذی مشکوٰۃ شریف ص ۵۷۸ از واجر ص ۵۸۱)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے دربار  
نبوت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود پاک  
پڑھتا ہوں (یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھوں؟ فرمایا  
تو جتنا چاہے پڑھ میں نے عرض کی رہا تو اور دو وظائف میں سے  
جو تمہارا حق ہے درود پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا جتنا تو چاہے پڑھ  
اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے  
عرض کیا میرے آقا! دو تہائی درود پاک پڑھ لیا کروں؟ فرمایا تیری  
مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہوگا۔  
عرض کی اسے آقا! تو میں سارا ہی درود پاک پڑھ لیا کروں تو رحمت  
للعالین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو کیا کرے تو  
تیرے سارے کام سہوار جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش  
دیئے جائیں گے۔

معروضہ اولیٰ غفرلہ | اور عارضہ میں ہر بندہ شکوہ  
کنا ہے کہ کاروبار نہیں  
چلتا اس کا حل مذکور بالا بیان میں ہے کہ درود و سلام کی کثرت  
کر۔ کاروبار خوب چلیں گے فقیر نے بیشمار غریبوں کو  
دیکھا ہے کہ ان کے کاروبار خوب چل رہے ہیں لیکن چلانے  
والا نظر نہیں آتا یہی سمجھ گیا کہ اس کاروبار کا چلانے والا وہی

کا درود و شریف کی کثرت ہے۔  
حدیث نمبر ۶۰

عن فضالة بن عبيد، بينما رسول الله صلى  
الله تعالى عليه وآله وسلم قاعدا دخل  
رجل فصلى فقال اللهم اغفر لي وارحمني  
فقال رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله  
وسلم عجلت اليها المصلي، اذا صليت فتعجلت  
فاحمد الله بما هو اهل له وصل على ثم  
اومع قال ثم صلى رجل اخر بعد ذلك  
فعمد الله وصلى على النبي صلى الله تعالى  
عليه وآله وسلم فقال له النبي صلى الله  
عليه وآله وسلم انما المصلي اوعى تجب  
(رواہ الترمذی والبیہقی وداؤد وشمسہ شریف)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز تھے کہ ایک نمازی  
نے نماز سے فارغ ہوتے ہی دعا مانگنا شروع کی یا اللہ عجیب و غریب  
فرمایا یہ کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
اسے نمازی! تو نے جلد بازی کی ہے جب تو نماز پڑھا کرے  
تو بیٹھ کر ہے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کیا کر جو اس کی شان کے  
لائق ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگ۔ پھر ایک  
اور نمازی آیا اور اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور  
پھر درود پاک پڑھا تو سرکارِ نور عالم نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا اسے نمازی، تو دعا کرتی دعا قبول ہوگی۔

**فائدہ** اس حدیث پاک کی شرح میں حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری نے نقل فرمایا کہ پہلے نمازی نے بغیر وسیلہ کے دربار الہی میں سوال کر دیا تھا حالانکہ سائل کا حق ہے کہ وہ اپنی حاجت دربار خداوندی میں پیش کرے سے پہلے وسیلہ پیش کرے (مرقاۃ المفاتیح ج ۱)

حدیث نمبر ۸ :-

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال كنت اُصلي والنبي صلى الله تعالى عليه وآله وسله وابو بكر وعمر معه فلما جلست بدأت بالتسأ على الله تعالى ثم الصلاة على النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسله ثم دعوت نفسي فقال الحق صلى الله تعالى عليه وآله وسله سل تعطه سل تعطه (رواه الترمذی)

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما تشریف فرما تھے جب میں نماز پڑھ کر بیٹھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی بھیج میں نے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر دعا کی تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تو مانگ تجھے عطا کیا

جائے۔

(فائدہ) ہر سائل کو کبھی کی عطا کا انتظار کرنا ضروری ہے درود شریف پڑھنے والے کے لیے خود وجود و سخا کو انتظار ہے کہ وہ کیا مانگتا ہے۔

حدیث نمبر ۹ :-

قال رجل يا رسول الله ارئت ان جعلت صلاتك كلها عليك قال اذا يكفيك الله تبارك وتعالى ما اهلك من امر دنياك و آخرتك و اسناد کا جید۔

(القول البدیع ص ۱۱۷)

کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذات یا برکات پر درود پاک ہی و کفایت یافاں تو کیا رہے گا؟ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اگر تو ایسا کرے، تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔

(فائدہ) ہر انسان اپنے کار و بار کی بہبودی سوچتا ہے اس میں کبھی خوارہ اور کبھی فائدہ لیکن درود پڑھنے والے کا جب خود رب تعالیٰ ہی کفیل ہے تو پھر۔

حدیث نمبر ۱۰ :-

عن عبد اللہ بن عمرو قال من صلى على النبي صلى الله تعالى عليه وسله واحدة

صلی اللہ علیہ وسلم ثلاثہ سبعین صلاۃ۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۱۱۱ القول البدیع ص ۱۲)

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

حدیث نمبر ۱۱۰

اتانی است من عند ربی عزوجل فقال من صلی علیک من امتک صلاۃ کتب اللہ لہ بها عشر حسنات ومحامد عشر سیئات ورفیع لہ عشر درجات ودر علیہ مثلها۔

(جامع صغیر ص ۱۱۱)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ جو آپ کا امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس امتی کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس درود پاک کی مثل اس پر رحمت بھیجتا ہے۔

(فائدہ) اس حدیث شریف کے منافع وہی بھکتا ہے جو مرنے کے بعد نیکیوں کی ضرورت کا علم ہے۔

حدیث نمبر ۱۲۰

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صلوا علی فان الصلوۃ علی کفارة لکفر و زکوۃ فمن صلی علی صلاۃ صلی اللہ تعالیٰ علیہ عشرا۔ (القول البدیع ص ۱۲)

حضور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھو، کیونکہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی تمہارت ہے اور مجھ پر ایک بار نبی درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

حدیث نمبر ۱۳۰

اکثر والصلاۃ علی فان صلاۃ تکو مغفوة لذنوبکم واطلبوا الی الدر جة والوسيلة فان وسیلتی عند ربی شفاعۃ لکم،

(جامع صغیر ص ۱۱۱)

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو اس لیے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لیے شفاعت ہے۔



حدیث نمبر ۱۵ :-

ترينو اجمالك بالصلوة على فان صلاتكم  
على نوركم يوم القيامة . (راجع صفحہ نمبر ۲۲-۲۳)  
حضرت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تم  
اپنی مجلسوں کو فجر پر درود پاک پڑھ کر مزن کر دو کیونکہ تمہارا حجر پر  
درود پاک پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لیے نور ہوگا۔  
حدیث نمبر ۱۶ :-

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ  
وسلم قال للعصی علی نور علی الصراط  
ومن کان علی الصراط من اهل التورۃ  
مکین من اهل النار و دلائل الغیبات ص ۱۱  
حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حجر پر درود پاک  
پڑھنے والے کو ہر صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا اور جس کو ہر صراط  
پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔  
(فائدہ) ہر صراط نور سے تیز تر اور بال سے باریک  
تر ہے ہزاروں سال کی مسافت کے لیے اسباب ضروری ہیں  
ان میں بہتر سبب درود ہے جس کی وجہ سے نور عطا ہوگا اور یہ وہی  
نور ہوگا جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ذکر فرمایا ہے۔  
یوم ترک المؤمنین و المؤمنات یسعی نورہم  
بین ید یدہم و بالیا فیہم و بشر اکو الیوم

جنت تجری من تحتہا الانہر خالدین

فیہا ذالک هو الفوز العظیم د پ الحمدیر ۱

جس دن دیکھے گا تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں  
کو ان کا نور ان کے آگے ان کے دائیں دوطرف ہوگا اور فرمایا جائے  
گا تمہارے لیے آج جنتوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے سے  
نہر جاری ہیں وہ ان بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی  
کامیابی ہے۔

حدیث نمبر ۱۷ :-

ان انجکم يوم القيامة من احوالہا و موطنہا  
اکثرکم علی صلاۃ و شفاء شریف ص ۱۲ جلد دوم  
اور اقوال البیدیع میں اتنا زیادہ ہے۔

اللہ کان فی اللہ و ملکاتہ کفایۃ اذ  
لیقول ان اللہ و ملکاتہ یصلون علی لبتی  
الدیۃ فامر بذالک المؤمنین لیشیدہم  
علیہ و اقوال البیدیع ص ۱۳

اے لوگو! بیشک تم سے قیامت کے دن قیامت کے  
ہولوں اور اس کی دشوار گزار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پانے  
والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں فجر پر کثرت سے درود پاک  
پڑھا ہوگا۔

ہاں اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا درود پاک بھیجنا ہی کافی تھا مگر  
ایمان والوں کو درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا ہے تاکہ انہیں

ان کا اجر عطا کیا جائے۔

(فائدہ) اس حدیث شریف کو اس مصرعہ پر فطیحیے  
عطا خود بیک دے اور خود کہے کہ منگتے کا بھلا ہو۔

حدیث نمبر ۱۷۰۰

لَسِرْدُونَ عَلَى الْحُضْنِ اقْوَامٌ مَا عَرَفْتُمْ وَلَا بَشَرَةٌ  
الصَّلَاةَ عَلَى رُكُفٍ اَنْعَمَ مِنْكُمْ شَفَا شَرِيفِ صَدَقَ ۲۶  
القول الباریع ص ۱۲۷

قیامت کے دن میرے حوض کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے  
جن کو میں انبیا و دنیا میں درود پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا  
ہوں گا۔

(فائدہ) حدیث شریف پڑھنے کے بعد مجھے میدانِ عرفات کا موسم  
گرماساٹنے گھومتے لگا کہ جان پہچان دلے آرام سے خمیوں میں  
گزار رہے ہیں اور بے وارث و بھکے کھا رہے ہیں و بھکنا کل  
قیامت میں سب کوئی کسی کا نہ بنے گا تو درود شریف کے صدقے  
حوض کوثر سے ٹھنڈے پانی پئے عطا ہوں گے اور سایہ  
عرش کی ٹنڈی فضا۔

حدیث نمبر ۱۸۰۰

من صلى على صلاة واحدة صلى الله عليه عشرين  
ومن صلى على عشرين صلى الله عليه مائة  
ومن صلى على مائة كتب الله بين عينيه  
براة من النفاق وبرائة من النار واسكنه

يوم القيامة مع الشهداء (القول الباریع ص ۱۲۷)

الترغيب والترهيب ص ۱۲۷

یعنی جس نے محمد پر ایک بار درود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ  
اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے اور جو محمد پر دس بار درود پاک  
پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے اور جو محمد  
پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں  
کے درمیان کھردیا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے  
بری ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔  
(فائدہ) گویا زندگی میں ہی جنت کا لکھنے کے کراخبرت کو روئے  
ہو گا۔

حدیث نمبر ۱۹۰۰

عن عبد الرحمن بن عوف قال قال لا يفرق  
رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم  
مناخسة او اربعة من اصحابه صلى الله  
تعالى عليه وآله وسلم لها يتوبه  
من حوائج بالليل والنهار قال فحسنة وقد  
خرج فاتبعتة فدخل حائطا من حيطان  
الاسواق فصرى فصرى فاطال السجود فبكيت  
وقلت قبض الله روحه فرفع رأسه  
فدعاني فقال مالك فقال يا رسول الله

اطلعت السجود فقلت قبض الله روح رسولہ  
لا اراه ابدا قال فسجرت شكرا الربی فیما  
ابلا فی ای النسل علی فی امتی من صلی  
علی صلاة من امتی كتب الله له عشر  
حسان ومجا عنه عشر سیات۔ القول البدیع ص ۵۱  
الترغیب والترہیب ص ۵۵

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے  
کہ ہم صحابہ کرام دن رات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ  
رہتے تھے اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ سیدہ عالم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ضروریات میں خدمت کی جائے  
ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے دولت  
خانہ سے باہر نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہوا۔ حضور ایک باغ  
میں تشریف لے گئے وہاں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
نے نماز پڑھی اور سرسجد سے میں لکھا اور سجدہ آتا لیا کہ کہ میں روئے  
لگ گیا اور خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح مبارک قبض  
کر لی ہے پھر سرسجدہ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرسجدہ  
اٹھا یا اور مجھے بلا کر فرمایا مجھے کیا جواب ہے میں نے عرض کی یا رسول  
اللہ آپ نے آتا لیا سجدہ کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے  
اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک کو قبض فرما  
لیا۔ اب میں حضور کو کہیں نہیں دیکھ سکوں گا تو رسول کریم صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر میرے رب کریم نے انعام کیا تو میں

نے سجدہ شکر ادا کیا ہے انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے  
جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے  
دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔  
(فائدہ) غور کیجئے کہ درود شریف کا اجر ثواب تو بڑے گاہی  
لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کیسی ہے۔ واضح ہے۔  
غور روتے جائیں گے ہم کو کہنا تے جائیں گے۔

حدیث نمبر ۲۰۱۔

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال خرج  
النبي صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
یتبرز فلد یجدا احد یتبعه ففزع عمر  
فاتبعه لم یطرقه یعنی اوڑھ فوجدا فی شربہ  
فتتخی عمر فجلس وراہ حتی رفع راسہ قال  
نقال احسنت یا عمر حین وجدتہنی ساجدا فقیلت  
عنی ان جبریل اتانی فقال من صلی علیک واحدا  
صلی اللہ علیہ عشر وارفعہ عشر درجات  
اخر حیدہ البخاری فی الادب المفرد۔

(القول البدیع ص ۵۱۔ سادۃ القرآن ص ۲۷)

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم باہر نضا کی طرف تشریف  
لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا حضرت عمر رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ دیکھ کر گھبرا گئے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لے۔  
مجھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بالا خانہ

میں سب سجدہ ہیں حضرت عمرؓ مجھے بہت کربٹھ گئے اور جب حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر کبھی بہت گھبرا گیا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام پہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔  
حدیث نمبر ۲۱۔

عن عمر بن الخطاب رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم من صلى على صلاة صلى الله عليه عشرا فليقل عبدا وليكثر القول البديع حدثنا سيدنا فاروق اعظم رضى الله تعالى عنه قال ارشاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ۔

حدیث نمبر ۲۲۔

عن البراء بن عازب رضى الله تعالى عنهما قال ان النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم قال من صلى على كتب الله بها عشر حنات و

مخاضه بها عشر سيئات ورفعه بها عشر درجات وكن له عدل عشر رقاب۔  
(القول البديع ص ۱۰۰ الترغيب والترهيب ص ۴۹۶)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے دس نیکیاں مجھ دیتا ہے اور اس درود پاک کے بدلے اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث ۲۳۔

عن عامر بن ربيعة رضى الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطف ويقول من صلى على صلاة لوتزل الملائكة فيصلي عليه ما صلى على نيفل عبد منك او ليكثر۔ راتزل (البديع ص ۱۰۰)

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دوران خطبہ فرماتے سنا۔ بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔

حدیث نمبر ۲۴

عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
يقول من صلی علی کنت شفیعہ یوم القیامۃ  
(القول البدیع ص ۱۱۱)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے  
رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ  
پر درود پاک پڑھے یہی اس کا قیامت کے دن شفیع بنوگا۔  
(فائدہ) حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت تو  
ہر ایک کو نصیب ہوگی لیکن درود شریف والوں کے لیے خصوصاً  
کوڑھ ہوگا جو صرف اور صرف انہیں نصیب ہوگا۔

حدیث نمبر ۲۵

عن ابی کابل رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یا  
کاہل من صلی علی کل یوم ثلاث موات وکل لیلۃ  
ثلاث موات حیاتی وشرقا اتی کان حقاً علی اللہ  
ان یغفرلہ ذنوبہ ثلاث لیلۃ وذلک الیوم  
القول البدیع ص ۱۱۱، الترغیب والترہیب ص ۲۵۲

سیدنا ابی کابل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے ابی کابل جو شخص مجھ پر  
مردن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی

وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ برحق ہے کہ اس کے اس  
دن اور رات کے گناہ بخش دے۔  
(فائدہ) اللہ تعالیٰ ہر کسی کا کوئی حق واجب نہیں لیکن درود پاک  
کے لئے کیا خوب فرمایا کہ اس کا مجھ پر حق ہے یہ کرم بلائے کرم  
نہیں تو اور کیا ہے۔

حدیث نمبر ۲۶

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم من  
مقوہ ان یلقی اللہ وارضیاً فلیکثر الصلاۃ علی

(القول البدیع ص ۱۱۱، الترغیب والترہیب ص ۱۱۱، سعادۃ الدارین ص ۱۱۱)

سید عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول  
اکرم شفیق اعظم سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دوبار الہی میں حاضر ہو تو  
اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو۔ اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی ثمرت  
کرے۔

حدیث نمبر ۲۷

اذا نسیتو شئاً فقلوا علی تذکرۃ النشاء  
اللہ تعالیٰ (سعادۃ الدارین ص ۱۱۱)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا جب  
تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو انشاء اللہ وہ شے یاد  
آجائے گی۔

(فائدہ) امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے غالباً اسی حدیث سے

ہی استدلال فرمایا جب کہ آپ سے کسی نے پوچھا کہ میں نے  
کہیں خزانہ چھپا رکھا ہے اب یا نہیں دیکھا۔ آپ نے اسے فاضل  
پڑھنے کا مشورہ دیا تو اسے یاد آگیا کہ خزانہ فلاں مقام پر ہے۔  
(مناقب الموفق)

**انتباہ** یہ امام ابوحنیفہ کی فرست میں داخل کیا گیا ہے اس طرح  
کے متعدد واقعات امام موفق نے نقل فرمائے  
ہیں فقیر نے ترجمہ کر کے اس کا نام رکھا ہے مناقب امام اعظم دو  
جلد میں نہایت قابل مطالعہ کتاب ہے۔

حدیث نمبر ۲۸۱

اکثر وامن الصلۃ علی لان اول ماتسلون  
فی القبر عنی رسادة الارین ص ۵۵، کشف الغم ۱۹۹  
اے میری امت مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ قبر میں تم  
سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

**فائدہ** اس مقام پر اولیت کو اہمیت کے معنی میں لیا جائے  
تو مطلب واضح ہو جاتا ہے یعنی قبر میں منکر نکیر  
جننے سوال کریں گے ان میں سے اہم سوال میرے متعلق ہوگا اور  
حضور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے درود پاک کی  
کثرت کی تاکید فرمائی ہے کہ درود پاک کی کثرت سے نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور عظمت درود پڑھنے والے کے  
دل میں زیادہ ہو جائیگی اور وہ لوگوں میں محبوب کبریا ستیذ انبیاء و صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی و محبت کی بنا پر ہی ہوگی اسی لیے

حدیث پاک میں فرمایا کہ جس کے دل میں ایمان ہوگا وہ منکر نکیر کے  
سوال کے جواب میں بلا جھجک اور بر ملا کہے گا۔ ہذا محمد جاءنا  
نا بالبینات یعنی اسے فرشتہ تو ہی تو میرے آقا ہیں من کا نام نامی  
امم گرامی محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و آلہ و صحابہ وسلم ہے ہی آقا  
ہمارے پاس روشن دلیلیں لے کر تشریف لائے تھے منکر نکیر کہیں  
گئے، بیشک تو کامیاب ہوا۔ ہم جانتے تھے کہ تو یہی جواب دے  
گا۔ نہ کہ مومنہ العروس اور وہ منافق جس کا دل محبت و عظمت  
مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے خالی ہوگا جب اس سے  
منکر نکیر سوال کریں گے کہ تو ان کو پہچانتا ہے تو وہ کہے گا ہا ہا  
کا اور یکنہت اقول ما یقول الناس۔ ہائے ہائے میں ان کو نہیں  
جانتا۔ دنیا میں لوگ ان کو جو کچھ کہتے تھے میں بھی کہا کرتا تھا اس جواب  
کو سن کر فرشتے کہیں گے ہاں ہم جانتے تھے کہ تو یہی جواب دے  
گا پھر اسی پر قہر کا عذاب مسلط کر دیا جائے گا (نعمہ باللہ من ذالک)  
حدیث نمبر ۲۹۰

ذکر فی بعض الاخبار مکتوب علی سابق العرش  
من اشتاق الی رحمۃ ومن سألنی اعطیۃ  
ومن تقرب الی بالصلاۃ علی محمد فقوت  
لہ ذنوبہ ولو کانت مثل زبد البحر۔  
(دلائل الخیرات مشک، مطبع کانپور)

بعض روایتوں میں ہے کہ سابق عرش پر رکھا ہوا ہے۔  
**فائدہ** جو میرا اشتاق ہو۔ میں اس پر رحم کھاتا ہوں اور جو

نحو سے سوال کرے میں اسے دیتا ہوں اور جو میرے حبیب پر درود پاک پڑھ کر میرا قرب چاہے میں اس کے گناہ بخش دیتا ہوں خواہ وہ سمندر کی گھاٹی کے برابر ہوں۔

اللہ صل وسلم وبارک علی حبیب المختار سید  
الانوار وعلی آلہ واصحابہ الابرار۔

حدیث نمبر ۳۰

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ  
وسلم من قال اللہ صل علی محمد وآنزلہ  
المقعد المقرب عندک یوم القیامۃ وعبیت  
لہ شفعا عقی (الترغیب والترہیب ص ۵۵)

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یوں درود پاک پڑھے۔ اللہ صل علی محمد وآنزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیامۃ، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم  
حدیث نمبر ۳۱

ما من عبد یستقبل احدہما ما حبہ  
فیصافحان ویصلیان علی النبی صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وآلہ وسلم یقرقا حتی یفصر لہما  
خلوبہما ما تقدم منہما وما تأخر۔

(ترمذی، مسند الدارینی ص ۵۵، الترغیب والترہیب ص ۵۵)

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو دوست

اکس میں ملتے ہیں اور وہ مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جہانوں سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

حدیث نمبر ۳۲

عن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال  
خرجنا مع رسول اللہ لعلہ علیہ وآلہ وسلم  
حتى وقفنا فی مجمع طرق فطلع اعرابی فقال  
السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ وبرکاتہ  
فقال وعلیک السلام ای شئی قلت حین مضبتی  
قال قلت اللہ صل علی محمد حتی لا یبقی سلامۃ  
اللہ یبارک علی محمد حتی لا یبقی بركة اللہ  
سلم علی محمد حتی لا یبقی سلام اللہ ورحمۃ  
محمد حتی لا یبقی رحمۃ فقال رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم انی اری  
الملک لک قد سددوا ذنوبک (مسند الدارینی ص ۵۵)

حضرت زید بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ایک دن حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم باہر نکلے جب ہم ایک چوڑے پر کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا اس نے سلام عرض کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا اے اعرابی جب تو آگیا تھا تو نے کیا پڑھا تھا۔ کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ وہاں فرشتوں نے آسمانوں کے کناروں کو بھرا ہوا ہے۔

اسرائیلی نے عرض کیا حضور میں نے یہ درود پاک پڑھا تھا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ

اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى سَلَامٌ

اللَّهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا يَبْقَى رَحْمَةٌ

حدیث نمبر ۲۳

عن عبد الرحمن بن مسرور رضى الله تعالى عنه

قال خرج علينا رسول الله صلى الله تعالى

على النبي فقال يا رسول الله ما اقرب الاعمال

الى الله تعالى قال صدق الحديث

واداء الامانة قلت يا رسول الله

زدنا قال صلاة الليل وحوم اللواجر

قلت يا رسول الله زدنا قال كثرة

الذكر والصلاة على نبي الفخر قلت

زدنا قال من ام قوما فليخف فان

فيهم الكبير والليل والصغير

وذا الحاجة ر القول البدل صل سعادة الدارين صل

حضرت مسرور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ ہم دربار نبوت

میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ

تعالیٰ کے قریب قراعمل کیا میں فرمایا۔ صحیح بولنا اور امانت کا

ادا کرنا عرض کیا گیا۔ حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا۔ تجھ کی

نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور

قرآن پاک میں اس لیے ثابت فرمایا ہے کہ ان کی نظر میں ساری اہمیت

کے مقامات (درجات) ہیں۔ اس مسئلہ کی تفصیل دیکھنا ہو تو

تغیر کی تعریف دونوں کا چین پڑھیے۔

حدیث نمبر ۲۴

عن مسرور رضى الله تعالى عنه قال

كنا عنده رسول الله صلى الله تعالى

عليه وآله وسلم اذ جاءه رجل

فقال يا رسول الله ما اقرب الاعمال

الى الله تعالى قال صدق الحديث

واداء الامانة قلت يا رسول الله

زدنا قال صلاة الليل وحوم اللواجر

قلت يا رسول الله زدنا قال كثرة

الذكر والصلاة على نبي الفخر قلت

زدنا قال من ام قوما فليخف فان

فيهم الكبير والليل والصغير

وذا الحاجة ر القول البدل صل سعادة الدارين صل

حضرت مسرور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ ہم دربار نبوت

میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ

تعالیٰ کے قریب قراعمل کیا میں فرمایا۔ صحیح بولنا اور امانت کا

ادا کرنا عرض کیا گیا۔ حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا۔ تجھ کی

نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور

لاحرم نامش خدا شاید نہاد  
یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم



ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکر الہی کی کثرت کرنا اور محمد پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرنا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کا وجہ والے بھی ہوتے ہیں۔

حدیث نمبر ۳۵

من صلی علی فی کتاب لم تنزل الملائكة  
یستغفرون له ما دام اسمی فی ذالک  
الکتاب (سعادة الدارين ص ۱۷۸) نہ مرتبہ الناظرین ص ۱۷۸  
جس نے کتاب میں محمد پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام  
(مبارک) اس کتاب میں رہے گا، فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے  
رہیں گے۔

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی  
آلک واصحابک یا حبیب اللہ۔

حدیث نمبر ۳۶

من کتب عقی علما فکتب معه صلاة  
علی لم یزل فی اجر ما قرئ ذالک  
الکتاب۔ (سعادة الدارين ص ۱۷۸)

جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور  
اس کے ساتھ محمد پر درود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب  
پڑھی جائے گی، اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

حدیث نمبر ۳۷

یکشر اللہ اصحاب الحدیث واصل  
العلم یوم القیامة وحید صدق  
یفرح فیقفون بین یدی اللہ تبارک  
و تعالیٰ یمقول لہم لہما کنتم تعلمون  
علی نبی انظروا لہم الی الجنة

(سعادة الدارين ص ۱۷۸)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین کرام اور علماء دین کو اٹھائے  
گا اور ان کی سیاسی ہیکٹی خوشبو ہوگی وہ دربار الہی میں حاضر ہوں گے  
تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا تم عرصہ دراز تک میرے حبیب  
پر درود پاک پڑھتے رہے تھے، فرشتوں کو جنت میں لے جاؤ۔  
(فائدہ) فقیر عرصہ سے کوہِ نوحی کر رہا ہے فقیر اس حدیث اقدس  
کا مصداق نہ بھی لیکن اگر کرم دی تو بھی ان کے شانِ کرمی کے شایان  
شان بھی ہے۔

تمہارے بیان کردہ مضمون سے واضح ہے کہ صلوٰۃ و  
سلام دینِ دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی کا  
عظیم وسیلہ ہے خوش قسمت ہیں جو غلوں سے دل سے اس پر  
عمل پیرا ہیں۔ درود و سلام اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں بڑی نعمت  
ہے لیکن دورِ حاضرہ میں بہت سے بد بخت ایسے بھی ہیں۔ جو  
نہ صرف خود صلوٰۃ و سلام نہیں پڑھتے بلکہ پڑھنے والوں کو روکتے  
ہیں ان پر آواز سے کہتے ہیں۔ بدعات و منکرات کا مرتکب

ظہر آتے ہیں۔ حالانکہ وہ خود درود و سلام سے محروم ہیں۔  
 انکی محرومی کی دلیل ظاہر ہے کہ جو درود شریف پڑھو فوراً آپس  
 لگے یہ درود بدعت ہے صرف درود ابراہیم ہے اور بس۔  
 یہ بھی ان کی ایک شرارت ہے اس لئے کہ کسی حدیث میں نہیں  
 کہ اس کا نام درود ابراہیمی رکھو۔ یہ نام ایجاد بندہ ہے تو پھر  
 جب یہ ایجاد بندہ جائز ہے تو پھر ہمارے نامزد اسماء  
 درود تاج، درود ہزارہ، درود کبھی، مستفا وغیرہ کیوں  
 نا جائز پھر ان کی بدعتی یہ ہے کہ وہ یہ درود بھی نہیں پڑھتے  
 تجربہ کر لیں کہ ان سے پوچھو کہ تم نے اس درود شریف کے کتنا  
 لاکھ تک پڑھا ہے۔ جواب ہے اور ہمارے اہانت میں  
 ہزاروں درود کے صغیر و بزرگ ہیں۔ ان کے پڑھنے والے  
 لاکھوں خوش قسمت لوگوں کو زیارت نبوی نصیب ہوئی ان  
 برحقوں سے پوچھو کہ نہیں درود ابراہیمی پڑھنے سے کتنا بار  
 زیارت نصیب ہوئی ہے جواب نہ آئے گا۔

### تحقیقی قول

درود ابراہیمی کے لیے ہمیں اس کے  
 درود شریف ہونے میں اعتراف ہے  
 لیکن اصل غرض وغایت نماز ہے تحقیق تو فقیر نے رسالہ  
 ”درود ابراہیمی اور ہم“ میں عرض کر دی ہے یہاں مختصر عرض  
 ہے۔

حضرت ابوسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔  
 أَقْبَلَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ  
 فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ أَمَا السَّلَامُ عَلَيَّ فَقَدْ  
 عَرَفْنَا فَكَيْفَ نَقُصِّيْكَ عَلَيَّ إِذَا  
 نَحْنُ صَلُّونَا فِي صَلَاتِنَا صَلَّيْ اللَّهُ  
 عَلَيَّ قَالَ فَقَصَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِصَّةَ أَجْنَبَاتِ  
 الرَّجُلِ لَوْلَيْلَهُ فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ  
 عَلَيَّ فَقُولُوا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ  
 عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُبْدِي  
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُبْدِي

ترجمہ: حضرت ابوسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک  
 شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور  
 حضور کے آگے آکر بیٹھ گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم سلام کو تو ہم نے خوب سمجھ لیا ہے کہ  
 (نماز میں کیے پڑھنا چاہیے) اب یہ فرمائیے کہ جب ہم آپ  
 پر درود پڑھیں اپنی نمازوں میں تو کیسے پڑھیں؟

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک  
 کہ ہم نے یہ عجیب جانا کہ وہ سوال ہی نہ کرتا، تو حضور صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا تم درود پڑھو مجھ پر نماز میں (تو کہو)  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
 حَمِيدٌ مُمِيدٌ الخ

مسند امام احمد ص ۱۱۹ ج ۴ و طبعہ الاقہام ابن قیم  
 صحیحہ ابن حبان قَالَ الْحَاكِمُ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ  
 مُلْكِهِ وَ أَخْرَجَ الْإِسْنَادُ أَيْضًا أَحْمَدُ وَ ابْنُ خُرَيْمٍ  
 دُورَ قُطَيْبٍ وَ يَلْقَى ابْنَ حَضِيذٍ الْإِسْنَادُ الْمَرْسُومَةُ  
 مَخْصُصَةٌ بِالصَّلَاةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض  
 کی یا رسول اللہ! کیف تَصَلِّيَ عَلَیْكَ لَعْنَى فِي الصَّلَاةِ  
 قَالَ تَقُولُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ الخ

یا رسول اللہ! ہم آپ پر نماز میں کیسے درود پڑھیں تو فرمایا  
 تَمَّ كَمَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ الخ  
 جلاء الاقہام ابن قیم ص ۱۱۹

۱ حدیث نمبر ۱ میں جملہ اِذَا لَعْنُ صَلَّيْنَا  
**استدلال** اِنِّ صَلَّوْنَا حدیث نمبر ۲ میں فی  
 صَلَاةِ اس امر کی دلیل ہے کہ صحابہ کرام نے نماز میں درود  
 پڑھنے کے متعلق پوچھا ہے اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم  
 نماز کے اندر درود اور ابھی پڑھنے کی تعلیم فرمائی ہے  
 ثابت ہوا کہ یہ درود شریف ابھی نماز کے ساتھ خاص  
 ہے چنانچہ غیر مقلدین کے امام علامہ شوکانی نے لکھا کہ  
 وَ فِيهِ تَقْيِيدُ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ صَلَّيْنَا اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَ سَلَّوْا بِالصَّلَاةِ فَيُفِيدُ ذَٰلِكَ  
 اِنَّ هَذِهِ الْإِسْنَادُ الْمَرْسُومَةُ مَخْصُصَةٌ  
 بِالصَّلَاةِ فَأَمَّا خَارِجُ الصَّلَاةِ فَيَعْمَلُ الْأَمْثَالَ  
 لِمَا يُفِيدُ قَوْلَهُ سَجَّاتٌ وَ تَعَالَى  
 رَأَى اللَّهُ وَ مَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى  
 النَّبِيِّ (تحفہ الذاکرین للشوکانی ص ۱۱۹)

ترجمہ - اور اس حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز  
 میں درود پڑھنا مقید کیا گیا ہے پس یہاں سے یہ فائدہ حاصل  
 ہوا کہ یہ (درود اور ابھی تم) الفاظ مجبوروی ہیں یہ نماز کے  
 ساتھ خاص ہیں نماز کے علاوہ ایسا درود شریف پڑھنا جائز  
 جس سے آیت اِنِّ اللّٰهُ وَ مَلَائِكَتُهُ کی پوری تفہیم ہو  
 جائے یعنی راکس میں جملوۃ وسلم دونوں ہوں +  
 چنانچہ دنیا بھر کے علماء و محدثین نماز کے علاوہ ایسا

دروود شریف پڑھتے ہیں جس میں صلوٰۃ و سلام دونوں ہوتے ہیں جس کی مزید تفصیل تحقیق عرض کروں گا۔

قرآن مجید میں صلوٰۃ علیہ وسلم

### منصف مزاج مسلمان

۱۔ صلوٰۃ ۲۔ سلام - درود ابراہیمی میں صرف صلوٰۃ آئے سلام نہیں اگر مخالفین کی بات مان لی جائے کہ صرف درود ابراہیمی ہی درود ہے تو اس سے اللہ تعالیٰ کا فرمان پورا نہیں ہوتا کہ اس میں صرف صلوٰۃ پر عمل ہوتا ہے سلمو اور عمل نہیں اور اس ادھوری تعمیل سے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی خوش نہیں ہوتے۔

حکایت

ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف لکھا کرتا تھا اس میں آپ کے نام مبارک کے ساتھ لفظ سلام نہ لکھا تھا۔

فَرَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْمَنَامِ فَقَالَ لِي أَمَا تَسْمِعُ الْفَسْلُوةَ عَلَيَّ  
فِي كِتَابِكَ فَمَا كُتِبَتْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا  
صَلَّيْتُ وَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ

ترجمہ۔ تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے مجھ سے فرمایا تم اپنی کتابت میں مجھ پر پورا درود

کیوں نہیں لکھتے۔ پس اس کے بعد میں ہمیشہ آپ کے نام کے ساتھ صلوٰۃ اور سلام دونوں کہتا۔ (احیاء العلم ص ۱۹۱)

مخالفین عادت سے مجبور ہو کر ہر صیغہ درود شریف

### ایک شہادت کا جواب

کو روکنے کی سعی لا حاصل کرتے ہیں اور حاضریہ میں درود شریف الفسلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کثرت پڑھا جا رہا ہے اور اس کے درود سے زیادت نبوی کی بشارت بھی ہے۔ حاجی امجد دہاوی کی تمام اکابر دیوبند کے مرشد اور دیوبند کی بیاز امت کے حکیم اشرف علی تھانوی نے بھی تصدیق کی ہے اور بے شمار بندگان خدا اور اس کے درود سے دیکھنا عیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرشار ہو رہے ہیں لیکن مخالفین سرے سے اس کے درود ہونے کے منکر ہیں۔ فقیر نے اس موضوع کا ایک رسالہ لکھا ہے جو اذان اور صلوٰۃ و سلام تعزیف کے ساتھ بار بار شائع ہو رہا ہے بیان ایک حوالہ حاضر ہے۔

امام شہاب الدین خواجه رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَالْمَنْقُولُ الظَّهْرُ كَأَنَّهُ يَقُولُونَ فِي تَحْقِيقِهِ  
الْفَسْلُوةَ وَالسَّلَامَ عَلَيَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

منقول ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین دربار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں تحیت پیش کرتے ہوئے یوں عرض کرتے تھے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله  
 نسیم اریاض شرح شفاء مطبوعہ مصر ۱۳۵۵ھ

### درود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم | اس روایت

سے واضح ہوا کہ الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ نہ صرف ہم  
 اہل سنت کے درود زبان ہے بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا  
 اکثر بالخصوص حاضری رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے  
 خصوصی درود شریف ہی ہے جسے بار بار اور بے شمار صحابہ  
 کرام رضی اللہ عنہم سے سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 نے تصدیق فرمائی تو گویا درحقیقت ہی درود شریف بارگاہ رسول  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مصدقہ ہے

ہذا ذکر ما رقم فلم الفقیر القادری الی الصالح محمد فیض  
 احمد اولیٰ رضوی غفرلہ بہادریہ - پاکستان -  
 ۲ ربیع الآخر ۱۴۰۷ صلوۃ العشاء



ملک کی عمت از دینی درگاہ  
میدانِ مسجد  
مرکزی دارالعلوم  
جامعہ اویسیہ رضویہ  
شہرِ پشاور



# تفسیر القرآن دروس قرآن

مقامِ حج ۲۰۰۶ء آغاز ۱۰ رات ۲۰۰۶ء  
اختتام ۱۰ ستمبر ۲۰۰۶ء  
بروز ہفتہ بعد نماز ظہر  
بروز ہفتہ بعد نماز عشاء

محمد رفیع حمادی  
تفسیر القرآن  
صاحب  
مختلفہ تفسیرات  
برقوشی  
پشاور

کاروان اسلامی پرنٹرز مرکزی  
کی طرف سے دو تفسیر القرآن کے ایڈیشن لے کر مذکورہ نمازی  
کا کلمہ ہر گاہ - 80 فیصد حاضری دے والے طلباء کا نام قرآن نمازی  
عمر سے لے کر عمر کے مکمل میں شامل کیا جائیگا طلباء کی حق کی طرف سے ہر گاہ میں

صدر ذہ محمد ریاض حمادی اراکین مرکزی جامعہ اویسیہ رضویہ پشاور  
والہ پشاور :- 2875910 - 71 28813 - 062 - 9684391 - 0300 پاکستان